کے سیکرٹری اطلاعات ہیں۔ وہ بطور ناشر بھی اپنی شناخت رکھتے ہیں۔ ان کے ادارے دارالکتاب سے بہت سی علمی کتب شائع ہو چکی ہیں۔ گزشتہ دنوں وہ صاحب کتاب بھی ہوگئے۔ ان کی دو کتابیں یکے بعد دیگرے منظر عام پر آئیں زیرنظر کتاب کے بارے میں کہنا چاہیے کہ یہ بروقت شائع ہوئی ہے۔ جونہی صدر پرویز مشرف کی کتاب In the line of fire شائع ہوئی ادھر کالم، مضامین اور ردِّعمل سامنے آنے لگے تو ندیم صاحب نے انہیں جمع کرنا شروع کر دیا اور ۳۶ مضامین کو یکجا کر دیا۔ اس کو پڑھ کر اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ صدر پاکستان کی کتاب کو کس قدر سنجیدگی سے پڑھا گیا ہے جبکہ یہ کتاب ایسی سنجیدگی کا تقاضا ہرگز نہیں کرتی تھی۔

مرتب صاحب ''حرفِ اوّل'' کے آخر میں لکھتے ہیں:

> ''پاکستان کے ایک سابق صدر اور جرنیل محمد ایوب خان نے بھی اپنے عہد حکمرانی میں "Friends Not Masters" کے نام سے ایک کتاب لکھی تھی اور ''جس رزق میں آتی ہو پرواز میں کوتاہی'' کے نام سے اس کا اردو ترجمہ بھی چھپا تھا۔ اس وقت یہ کتاب اپنے دور کی اہم ترین کتاب معلوم پڑتی تھی لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کتاب کی حقیقی قدر و قیمت سامنے آتی چلی گئی۔ جنرل پرویز مشرف کی کتاب کی حقیقی حیثیت کا فیصلہ بھی وقت ہی طے کرے گا۔ لیکن آج کے قاری کے ذہن میں بھی اس کتاب کے بارے میں بہت سے سوالات موجود ہیں۔ انہی سوالات کے جوابات ڈھونڈنے کے لیے ہم نے جنرل پرویز مشرف کی اس کتاب پر پاکستانی دانش وروں اور اہل قلم کی تحریروں کا ایک انتخاب آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے۔''

ایوب خان اور پرویز مشرف میں یہ فرق ہے کہ ایوب خان کے آگے چڑیا پر نہیں مارتی تھی اور پرویز مشرف کے آگے سے آزادی اظہار کے ہاتھی گزرتے ہیں اور ان کے کان پر جوں بھی نہیں رینگتی۔ اس کتاب کے حوالے سے جو کچھ لکھا گیا ایسا ایک مضمون بھی ایوب خان کے دور میں نہیں لکھا گیا۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ میں کسی جرنیلی دور کو جمہوری دور قرار دے رہا ہوں۔

اس کتاب میں شامل مضامین ہمیں اس بات کا ہمیشہ احساس دلاتے رہیں گے کہ ایوب خان سے پرویز مشرف تک آتے آتے ہم لوگوں میں اتنی جرأت آگئی تھی کہ ہم نے سچ بولنا اور لکھنا شروع کر دیا ہے۔ اس کتاب کی ایک اور خوبی بھی ہے کہ ناشر صاحب، صاحب کتاب ہوگئے۔ اس کتاب کی اشاعت پر جہاں حافظ ندیم صاحب کو مبارک باد پیش کی جارہی ہے وہاں یہ توقع بھی کی جارہی ہے کہ ان کی کتابیں آیندہ بھی پڑھنے کو ملتی رہیں گی۔ (تبصرہ: جاوید اختر بھٹی)

- **کتاب: عکسِ جمیل**		مرتب: مفتی خالد محمود

ضخامت: ۱۸۶ صفحات	قیمت: درج نہیں		ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ۔ خالق آباد نوشہرہ

یکایک جو چھا گئی ہیں غم و درد کی گھٹائیں
گیا کون اس جہاں سے کہ بدل گئیں فضائیں

شہید ختم نبوت حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت ''ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد''